

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ مُبْتَدَأُ وَمَا بَعْدُ صِفَاتٌ  
لَّهُ إِلَى أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ غَيْرَ الْمُعْتَرِضِينَ فِيهِ الَّذِينَ  
يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِىَ سَكِينَةٍ وَتَوَاضَعُ وَإِذَا  
خَاطَبَهُمُ الْخَاطِعُونَ يَمُوتُونَ هَوْنًا قَالُوا سَلَامًا أَى  
قَوْلًا يَسْلُمُونَ فِيهِ مِنَ الْإِثْمِ

(الف)

کلام باری و کلام مفسر پر اسرار لقا کر

ترجمہ کریں۔

ترجمہ:-

عباد الرحمن مبتدأ ہے اور جو اس کے بعد ہے وہ  
صفات ہیں جن کے بندوں کے لیے اولئک مجزوں تک سوائے حملہ  
معترض کے

اور جن کے بندے وہ لوگ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر  
عاجری سے یعنی سکون کے ساتھ اور تواضع کے ساتھ جب  
ان سے جاہل مخاطب ہوتے ہیں اس سے جو وہ نہ  
پسند کرتے ہیں اس کو تو وہ کہتے ہیں سلام یعنی ایسی  
بات کہنے سے بچتے ہیں جس میں گناہ ہو

(ب)

عباد الرحمن کی عبارت میں مذکور صفات کے علاوہ دیگر  
صفات میں سے کوئی چار صفات تفصیل تحریر کریں۔

۱۔ جن کے بندے وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے لیے رات گزارتے  
ہیں سجدے اور قیام کی حالت میں۔



(3) رحمن کے بندے وہ لوگ ہیں جب وہ خرچ کرتے ہیں

اپنے اہل و عیال پر نہ وہ غرضول خرچ کرتے ہیں اور نہ وہ  
تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا اس کے درمیان ہوتا ہے

(4) رحمن کے بندے وہ لوگ ہیں جو نہیں بلاتے اللہ تعالیٰ  
کے ساتھ دوسرے معبود کو اور نہیں وہ قتل کرتے جان کو  
جس کو اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور نہ ہی وہ زنا کرتے ہیں۔  
(ج)

اللہ کے نیک بندوں کی پسندیدہ چال کی توضیح کریں۔

جواب:-

اللہ کے نیک بندوں کی پسندیدہ چال یہ ہے کہ وہ  
سر جھکا کر چلتے ہیں زمین پر اکثر کر نہیں چلتے سکون  
اور اطمینان سے چلتے ہیں۔

سوال نمبر 2:-

قَالَ مُوسَىٰ رُبَّ إِنْسِيٍّ أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ وَيَفْتِنُونِ  
فَمَنْ دَرِيٍّ مِنْ تَكْذِبِهِمْ نَبِيٌّ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي بِأَدَاءِ الرِّسَالَةِ  
لِلْحَقِّدَةِ الَّتِي فِيهِ فَأَرْسِلْ إِلَىٰ أَخِي هَارُونَ مَعِيَ وَلَهُمْ عَلَيَّ  
ذَنْبٌ بِقَتْلِ الْقَبِيلِ مِنْهُمْ فَأَخَافُ أَنْ يُقْتَلُونِ بِهِ۔  
(الف)

کلام باری و ظالم مفسر کی تشکیل کے بعد ترجمہ کریں۔

ترجمہ:-

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب بیشک  
میں خوف کرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں اور تنگ ہو جائیں  
کاہل اسیرانہ ان کے جھٹلانے کی وجہ سے مجھے اور میں  
چلتی میری زبان رسالت کو ادا کرنے کے ساتھ گروہ کی وجہ  
سے ہوا ہے میرے لیے یہ کہ وہ مجھے مارتے رہیں اور کہ طرہ



صبروں کو میرے ساتھ اور ان کے لیے میرے اویس گناہ ہے  
 قتل کے قتل کرنے کی وجہ سے ان میں سے ہیں میں  
 ڈرتا ہو کہ وہ مجھے قتل کر دینگے اس کی وجہ سے ۔

(ب)

ولہم علیٰ ذنب کی تفسیر جلالین کی روشنی میں فوج کریں ۔

توضیح :-

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو  
 فرمایا کہ جاؤ فوج کو تبلیغ کرو تو اس وقت  
 حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کچھ عذر پیش کیے ان  
 میں سے ایک عذر یہ تھا ولہم علیٰ ذنب  
 کہ میں نے ان کا قتل کیا ہے اس وجہ سے میں نہیں  
 جاتا کہیں وہ مجھے قتل نہ کر دیں ۔ یہ موسیٰ علیہ السلام  
 نے عاجزی کرتے ہوئے کہا اور نہ بنی گناہ سے پاک ہوتا  
 ہے ۔ اور جب اس کو مارا تھا تو قتل کا ارادہ نہیں تھا ۔

(ج)

موسیٰ علیہ السلام کے اس قول فاخاف ان یقتلوا کا

مفہوم بیان کریں ۔

مفہوم :-

اس عبارت کا مفہوم یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام  
 نے عرض کی کہ میں خوف کرتا ہوں ڈرتا ہوں کہ کہیں  
 وہ مجھے قتل نہ کر دیں کیونکہ میں نے ان کے بندے  
 کو قتل کیا ۔ اس وقت سے موسیٰ علیہ السلام نے عرض  
 کی کہ وہ مجھے فحاشی کے طور پر قتل نہ کر دیں ۔



### سوال نمبر 3 -

(الف) وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ النُّبُوَّةَ وَالْعِلْمَ  
وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَطِقَ الطَّرِيقِ أَيْ فَهَمَّ  
أَهْمَوَانِهِ وَأَوْثِنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْتَاهُ الْإِنْسَانُ مَا كَسَبَ  
إِنَّ هَذَا أَمْوَاتِي كَعَمُوَا لَفُضِّلَ الْيُسُيُنُ الْبَتِينُ  
ترجمہ:-

اور وارث ہوئے سلیمان علیہ السلام داود علیہ السلام  
کے نبوت اور علم کے اور فرمایا اے لوگوں ہم سیکھاؤ  
گئے پر نوروں کی ہوگی یعنی ان کی آوازوں کی سمجھو اور ہم  
دیے گئے ہر چیز سے جو دی جاتی ہے انبیاء اور ملک کو  
بیشک یہ دیا ہوا ضرور وہ کھلا فضل ہے یعنی روشن فضل  
(ب)

وورث سلیمان کی روشنی میں بتائیں کہ کیا نبوت میں  
وراثت جاری ہو سکتی ہے -  
جواب:-

نبوت میں وراثت جاری نہیں ہو سکتی کیونکہ  
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم نبیوں کی وراثت  
نہیں ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے اور وراثت سلیمان  
سے مراد وہ نبوت اور علم کی وراثت ہوئے مال و دولت کے نہیں  
(ج)

وَأَوْثِنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَيْ تَوْصِيحُ كَرَمِ

توضیح:-

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم کو ہر چیز دی گئی یعنی  
ہر چیز کا علم کہ نبوت دی گئی حکومت دی گئی جن اور انسان حیوان پر نروں ہر چیز  
ہمارے لیے مسخر کر دیے گئے۔ اور پر نوروں کی ہوگی سکھاٹی گئی۔



درج ذیل میں سے پانچ سوالوں کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(الف)

۱۔ بلقیس کا تخت حاکم کرنے والے کون تھے اور تخت کی کیا کیفیت تھی؟

جواب:-

بلقیس کے تخت کو حاکم کرنے والے آصف بن برخیا تھے۔ تخت کی حالت یہ تھی کہ اس کی لمبائی اسی ذراع تھی اور اس کی چوڑائی چالیس ذراع تھی اور اس کی بلندی تیس ذراع تھی سونے اور چاندی سے سجایا ہوا تھا سرخ یا قوت اور سبز زبرجد اور زمرد سے سجایا ہوا تھا۔ اس کے پاؤں سرخ یا قوت اور سبز زبرجد اور زمرد کے تھے اس تخت پر سات گھر تھے اور ہر گھر کا دروازہ تالے سے بندھا تھا۔

۲۔ عنکبوت کا معنی کیا ہے

جواب:-

عنکبوت کا معنی ہے مکشری

۳۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے جیونٹی کی آواز کتنے فاصلے سے سنی

جواب:-

تین میل کے فاصلے سے سنی تھی۔

۴۔ انسان کی جمع کیا ہے۔

جواب:-

انسان کی جمع اناس بھی ہے اور اناسی بھی ہے

۵۔ اُن نمیں کون سا صیغہ ہے۔

صیغہ جمع متکلم بحث فعل مضارع معروف تلامذہ مجرب

مضارع تلامذہ از باب نصر ینصر



(ب)

حضرت شعیب علیہ السلام کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا تھا اس کا نام لکھیں اور ان میں کونسی برائی تھی؟

جواب :-

حضرت شعیب علیہ السلام کو مدین کی طرف بھیجا گیا۔ جس طرح قرآن پاک میں ہے

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا

اور اہلبیابان کی طرف بھیجا گیا جس طرح قرآن پاک میں ہے

كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ

أَذْهَبَ لَهُمُ شُعَيْبٌ إِلَىٰ تَتَقُونَ -

برائی :-

ان میں برائی یہ تھی کہ وہ ناب تول میں

کھی کرتے تھے جس طرح قرآن پاک میں ہے

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ - فَرَزُوا بِالْمِثْقَالِ

الْحُسْبَانِ